Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۞ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

الفضل

روزنامہ

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱ر

۵ جمادی الاول ۱۳۷۱ھ

جلد ۶/۴۰ | ۲ تبلیغ ۱۳۳۱ھش - ۲ فروری ۱۹۵۲ء | نمبر ۲۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ جنوری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور یکم فروری۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خاں صاحب کی طبیعت آج بفضلہ تعالیٰ کل سے اچھی ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

قاہرہ یکم فروری۔ قاہرہ میں شام کے سفارت خانے نے ان خبروں کو غلط بتایا ہے۔ کہ شام میں پھر بغاوت ہوگئی ہے۔ شامی سفیر نے کہا ہے۔ کہ مجھے دمشق سے براہِ راست اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

اہل پاکستان کو سر آغا خاں کی نصیحت

کراچی یکم فروری۔ سر آغا خاں نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ اگر پاکستان کے لوگ اپنے ملک کو آزاد و خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں چاہیئے۔ کہ وہ محنت کریں۔ اور اپنا روپیہ صنعتی اور تجارتی ترقی کے منصوبوں میں لگائیں۔ آج انہوں نے بین الاقوامی امور کے ادارے میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ محنت کرنے اور سرمایہ لگانے کا زریں اصول تمام مسلم ممالک کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کی اقتصادی ترقی اور عام خوشحالی اسی پر عمل کرنے کے ساتھ وابستہ ہے۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے انہوں نے کہا۔ سب سے پہلے اس بات کی ضرورت ہے۔ کہ ہر شخص کو یہ احساس دلایا جائے۔ کہ چھوٹی سے چھوٹی رقم لگانے کی بھی بہت بڑی اہمیت ہے۔ اس ضمن میں قومی لیڈروں اور مذہبی رہنماؤں کو عوام میں بیداری پیدا کرنی چاہیئے۔

مصر کی نئی حکومت کو اہم مسائل کے متعلق مشورہ دینے کیلئے "قومی محاذ" کی تشکیل عمل میں آگئی

قبرص سے برطانوی ہوائی فوج کے دو اور اسکواڈرن نہر سویز کے علاقے میں پہنچ گئے

قاہرہ یکم فروری۔ مصر میں شاہی فرمان کے تحت ایک "قومی محاذ" کی تشکیل عمل میں آگئی ہے۔ اس میں ملک کی تمام اہم سیاسی پارٹیوں کے نمائندے شامل ہیں۔ یہ محاذ بڑے بڑے مسائل کے متعلق پالیسی وضع کرنے میں حکومت کو مشورہ دیگا۔ جن پارٹیوں نے اس میں اپنے نمائندے نامزد کئے ہیں۔ ان میں سعد پارٹی۔ وفد پارٹی۔ نیشنلسٹ پارٹی۔ آزاد پارٹی۔ کُتلہ پارٹی اور دستوری لبرل پارٹی کے نام شامل ہیں۔ یہ محاذ بارہ ممبران پر مشتمل ہوگا۔ اور وزیر اعظم علی مہر پاشا اس کے صدر رہیں گے۔ ایک اطلاع کے مطابق نحاس پاشا نے وفد پارٹی کی طرف سے مصر کے سابق وزیر خارجہ صلاح الدین پاشا اور قائم مقام وزیر خارجہ ابراہیم فراغ پاشا کو نمائندہ مقرر کیا ہے۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ حکومتِ مصر نے نہر سویز کے علاقے میں لڑنے والے فوجِ آزادی کے رضاکاروں کو واپس بلانے کا حکم دے دیا ہے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق برطانیہ کی ہوائی فوج کے دو اور سکواڈرن نہر سویز کے علاقے میں پہنچ گئے ہیں۔ ان دنوں مصر کے وزیر اعظم علی مہر پاشا برطانیہ سے بات چیت کرنے کے لئے فضا تیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے مصری محکمہ خارجہ کو ضروری ہدایتیں دیدی ہیں۔

تیونس میں عام ہڑتال

تیونس یکم فروری۔ تیونس میں فرانسیسی فوجوں کے مظالم کے خلاف آج عام ہڑتال کی گئی۔ نیشنلسٹ پارٹی تے جس کی طرف سے ہڑتال کرائی گئی تھی۔ لوگوں کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ کوئی ایسی کارروائی نہ کریں۔ کہ جس سے مزید جھڑپیں رونما ہوں۔

سرحد میں چھ اور نظربندوں کو رہا کر دیا گیا

پشاور یکم فروری۔ سرحد کی حکومت نے چھ اور نظربندوں کو جو صوبائی سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار تھے۔ رہا کر دیا ہے۔ حکومت رفتہ رفتہ تمام نظربندوں کو رہا کر دینا چاہتی ہے۔ بشرطیکہ وہ پاکستان کے آئین کے ساتھ وفاداری کا اعلان کریں۔ چنانچہ سیاسی نظربندوں کی تعداد کم ہوتے ہوتے اب صرف پچاس رہ گئی ہے۔ نیز حکومت نے حکم دیا ہے۔ کہ سابق کانگرسی منسٹر قاضی عطاء اللہ کی جائیداد فوراً واپس کردی جائے۔ انہیں حال ہی میں رہا کیا گیا ہے۔

مسلم لیگ کی کامیابی کا راز

ڈھاکہ یکم فروری۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر الحاج خواجہ ناظم الدین نے کہا ہے۔ کہ مسلم لیگ کو سیاسی ہی نہیں بلکہ عوام کی معاشرتی اور اخلاقی فلاح و بہبود کا ذریعہ بننا چاہیئے۔ آج آپ نے مشرقی بنگال کی مسلم لیگ کونسل میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ معاشرتی فلاح و بہبود کے ذریعہ ہی مسلم لیگ عوامی جماعت بن سکتی ہے۔ اور اگر وہ اس رنگ میں عوام کی خدمت کے لئے تیار نہیں ہے۔ تو وہ سیاسی جماعت بھی نہیں بن سکتی۔

"برما میں چین کی نیشنلسٹ فوجیں امریکی افسروں کی زیر کمان کارروائی کر رہی ہیں" (جیکب ملک)

پیرس یکم فروری۔ روس نے الزام لگایا ہے۔ کہ چیانگ کائی شک کی نیشنلسٹ فوجوں نے امریکی جرنیلوں کے زیر کمان برما میں کارروائی شروع کر دی ہے۔ آج روس کے نمائندے جیکب ملک نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ برما میں داخل ہونے والی چین کی نیشنلسٹ فوجوں کو نہ صرف امریکہ کی حمایت حاصل ہے۔ بلکہ امریکہ عملاً ان کی مدد بھی کر رہا ہے۔ وہ جنوب مشرقی ایشیا میں اپنے جارحانہ عزائم کو عملی جامہ پہنانے کی دوڑ دھوپ میں مصروف ہے۔ برما میں نیشنلسٹ فوجوں کا داخلہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس کا مقصد چین کی عوامی حکومت کے خلاف محاذ تیار کرنا ہے۔ اس سے قبل برما کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے ان خبروں کی تردید کی۔ کہ برما کی حکومت شمال مشرقی صوبے سے نیشنلسٹ فوجوں کو نکالنے کے لئے چینی کی عوامی حکومت سے امداد مانگنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ برمی نمائندے نے اقوام متحدہ سے درخواست کی۔ کہ چین کی نیشنلسٹ حکومت پر زور دیا جائے۔ کہ وہ جلد فوجیں ہٹالے۔ انہوں نے کہا۔ برما یہ چاہتا ہے کہ اقوام متحدہ اس بارے میں فوری قدم اٹھائے۔

نئی مسجد، مسجدِ نبوی کے نمونہ پر بنائی جائیگی

لاہور یکم فروری۔ حکومت پنجاب نے سول سکرٹریٹ کی مسجد کو وسیع پیمانے پر از سرِ نو تعمیر کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ نیز کام شروع کرنے کے لئے امداد کے طور پر بیس ہزار روپے دینے بھی منظور کئے ہیں۔ سیکرٹریٹ کی انجمن اسلامیہ کے صدر خان اے رحمٰن نے کہا ہے۔ کہ نئی مسجد مسجدِ نبوی کے نمونہ پر بنائی جائیگی۔ اور اس کی تعمیر کے لئے مزید ۷۵ ہزار روپے درکار ہونگے۔

دولت مشترکہ کی نمائندہ کانفرنس

لاہور میں منعقد ہوگی

لاہور یکم فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۵۲ء کے موسم بہار میں دولت مشترکہ کی ایک نمائندہ کانفرنس لاہور میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں ضروری تفاصیل تیار کی جارہی ہیں۔

کنبہ پروری کا خاتمہ کرنے کے لئے

صوبائی حکومت کا ایک اور اقدام

لاہور یکم فروری۔ حکومت پنجاب نے تحصیلداروں اور ضلعداروں کی طرح سرکاری دفاتر میں جونیئر کلرکوں کی براہ راست تقرری بھی بند کردی ہے۔ آئندہ سے ہر امیدوار کو مقابلے کا امتحان پاس کرنا پڑیگا۔ جو پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت لیا جائیگا۔ کامیاب امیدواروں کو باقاعدہ سرٹیفکیٹ دیئے جائیں گے۔ یہ سرٹیفکیٹ پیش کئے بغیر کوئی امیدوار کسی سرکاری دفتر میں ملازمت حاصل نہ کرسکے گا۔ جو لوگ ساٹھ فیصدی سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے۔ ان کی تقرری سیکرٹریٹ کے دفاتر میں ہوگی۔ اور اس سے کم نمبر حاصل کرنے والے صرف دوسرے اور تیسرے درجے کے دفاتر میں ہی ملازم ہو سکیں گے۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا نیا اعزاز

لاہور یکم فروری۔ پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر عزت مآب اسمٰعیل ابراہیم چندریگر نے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور مسٹر حکیم علی وائس پرنسپل پنجاب کالج آف انجینئرنگ کو یونیورسٹی کا فیلو مقرر کیا ہے۔ نیز آپ نے جسٹس ایس۔ اے رحمٰن، ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین اور ڈاکٹر جہانگیر خاں کو دوبارہ فیلو مقرر کرنے کی بھی اجازت عطا فرمائی ہے۔

پشاور۔ یکم فروری۔ آج سارے صوبہ سرحد میں یوم تیونس و مصر منایا گیا۔ جگہ جگہ عام جلسے منعقد کئے گئے۔ جن میں وہاں کے مسلمانوں کے ساتھ ان کی جدوجہد آزادی میں ہمدردی وحمایت کی قراردادیں

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں طبع کراکر ۳۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

(۱۰۰۱۱/-/-)

دس ہزار گیارہ روپیہ عطیہ تحریک جدید سال اٹھارہ ۱۸

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کو عطا فرمایا

آپ بھی حضور کی اقتدا میں اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنیکی ابھی سے جدوجہد کریں

نام اخبار میں شائع کر دیئے جائینگے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کے جہاد کبیر میں جو احباب شروع تحریک سے حصہ لیتے آرہے ہیں۔ ان کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کا وعدہ ۳۱ مارچ تک ادا کر لینا ان کو السابقون الاولون میں شامل کر دیتا ہے۔ ان کے اس اقدام سے خدمت دین میں بہت فائدہ پہونچتا ہے۔ اور اس طرح وہ شروع سال سے ثواب حاصل کرتے رہتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تو شروع تحریک سے ہی عموماً نئے سال کے شروع ہونے پر ہی ادا فرماتے رہے ہیں۔ تحریک جدید کے اٹھارویں سال میں تو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جنوری کے آخری ہفتہ میں اپنا دس ہزار گیارہ روپے کا عطیہ عطا فرمایا جزاکم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ احباب کرام کی اطلاع کے لئے یہ بھی عرض ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے تحریک جدید کے دسویں سال میں دس ہزار روپیہ تحریک جدید کو عطا فرمایا تھا۔ اور اس کے بعد گیارھویں سال سے لے کر اب اٹھارویں سال تک ہر سال اضافہ کے ساتھ دس ہزار روپے سے اوپر عطا فرما رہے ہیں جزاہ اللہ احسن الجزاء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ قابل تقلید اسوہ حسنہ تحریک جدید کے مجاہدین کے پیش کرتے ہوئے گزارش ہے۔ وہ احباب جو تحریک جدید کے جہاد کبیر میں اپنے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کر چکے ہیں۔ وہ آج سے ہی ایسا ماحول پیدا کریں۔ کہ ان کا وعدہ ۳۱ مارچ تک حضور کی اقتدا میں ادا ہو جائے۔

دوستوں کو یہ بھی معلوم رہے کہ اس سال تحریک جدید کا دفتر کوشش کر رہا ہے۔ کہ جن احباب کے وعدے ۳۱ مارچ تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔ اور ان کا روپیہ مرکز ربوہ میں داخل ہو جائے۔ ان کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کر کے اخبار الفضل میں بھی شائع کئے جائیں۔

احباب کو معلوم ہوگا کہ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری میعاد ۱۵ فروری ہے۔ ابھی پاکستان کی کئی جماعتیں اور براہ راست وعدہ کرنے والے دوست ہیں۔ جن کے وعدے حضور کے پیش ہو کر نہیں ملے۔ دفتر وکیل المال ایسی جماعتوں اور براہ راست افراد کو اطلاع دے رہا ہے۔ چاہیئے کہ ۱۵ فروری تک وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے حضور میں پیش کر دی جائیں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

یوم مصلح موعود

یوم مصلح موعود انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری بروز بدھ ہوگا۔ تمام جماعتیں اس مبارک دن کو پوری شان سے منائیں۔ ظہور حضرت المصلح الموعود کے متعلق جو الٰہی بشارات اور برکات اس کے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان کو وضاحت سے بیان کیا جائے۔ پسر موعود کی پیشگوئی پر "التبلیغ" کے آٹھ نمبر شائع ہو چکے ہیں تقریروں کی تیاری میں ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ یہ صیغہ نشر و اشاعت سے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی

۳۱ افراد کا قبول اسلام

از مکرم محمد صدیق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سیرالیون

جماعت احمدیہ کا موٹو اور اس کے قیام کا مقصد دنیا کے کونے کونے میں تبلیغ اسلام اور قرآن کریم کی تعلیم کو دیگر تعلیموں سے برتر ثابت کرنا ہے۔ اور ایک مخلص احمدی خواہ وہ دنیا کے کسی ملک کا باشندہ ہو۔ اس مقصد اور اس ذمہ داری کو کبھی بھول نہیں سکتا۔ اس ضمن میں یہ امر بڑی مسرت کا موجب ہے کہ اس سال جماعت احمدیہ سیرالیون کے چند مخلص افراد نے اپنے کاروبار اور گھر بار چھوڑ کر ایک ایک ماہ کے لئے اپنے آپ کو تبلیغ اسلام کے لئے باہر جانے کے لئے وقف کیا۔ اور بڑی لمبی لمبی مسافتیں پیدل طے کر کے اپنے ملک کے دور دراز گاؤں اور قصبوں میں پیغام حق پہونچایا۔

گو سیرالیون میں یہ تبلیغی مہم اور مخلصین کا ایک ایک ماہ وقف کرنا ۱۹۴۶ء سے جاری ہے۔ لیکن ۱۹۵۱ء میں احباب جماعت سیرالیون نے نہایت جوش و اخلاص اور کثرت سے حصہ لیا ہے۔ چنانچہ جماعت کے مخلص احباب نے مختلف اوقات سال میں سیرالیون کے ۱۰۰ گاؤں اور قصبوں میں تبلیغ کی۔ اور گاڑی اور لاری پر سفر کر کے ہزارہا افراد تک پیغام اسلام و احمدیت پہنچایا۔ نیز بہت سا تبلیغی لٹریچر فروخت کیا نیز مفت بھی تقسیم کیا۔ یہ احباب بہت سے وفود پر مشتمل تھے۔ اور ان کے ذریعہ ۳۱ افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں رپورٹ پیش ہونے پر حضور نے بڑی خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اور ان کے لئے خاص دعا فرمائی۔ نیز اپنی طرف سے انہیں خوشنودی کے خطوط ارسال کئے۔ جو کہ سیرالیون کے جلسہ سالانہ کے ایک خاص اجلاس میں ان کو سیرالیون مشن کی طرف سے خاص امتیازی احمدیہ بیجوں (Badges) کے ساتھ حضور کی طرف سے عطا کئے گئے

ان کی تقلید میں بہت سے مزید احباب نے ۱۹۵۲ء کے لئے اپنے آپ کو اس تبلیغی مہم میں شامل ہونے کے لئے وقف کیا۔ اور ایک ایک ماہ تبلیغ کے لئے دیا۔ چنانچہ جہاں ۱۹۵۱ء میں صرف ۳۶ مخلصین نے وقف کیا تھا۔ اب ۱۹۵۲ء کے لئے تقریباً ۱۸۰ افراد نے اس امر کے لئے اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے ایک ایک ماہ وقف کیا ہے۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ سیرالیون کے ان احباب کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص میں ترقی دے اور اس نئے سال میں اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے باحسن طریق تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے یہاں اچھے نتائج پیدا کرے۔ امید ہے دنیا کے دیگر ممالک میں بھی احباب اپنا کچھ وقت تبلیغ کے لئے وقف کر کے باقاعدہ نظام سے یہ آنریری تبلیغی مہم شروع کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

ضروری اعلان

جن دوستوں کی طرف سے زکوٰۃ کی رقم صدر انجمن احمدیہ کے مرکزی خزانہ میں وصول ہوتی ہے۔ ان کے نام اخبار میں شائع کر دیئے جاتے ہیں۔ آئیندہ کے لئے یہ ارادہ ہے کہ اگر کسی دوست نے انفرادی طور پر یا کسی جماعت نے جماعتی رنگ میں وصولی زکوٰۃ کی خاص کوشش کی ہو۔ تو ایسے افراد یا جماعتوں کے نام بھی شائع کئے جایا کریں۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جایا کریں۔ لہٰذا تمام جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ ایسے دوستوں کے ناموں کی نظارت ہٰذا کو اطلاع دیں۔ جو مندرجہ بالا ذیل میں آتے ہوں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے صاحبزادے مسعود احمد خورشید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کی آج دعوت عقیقہ کی گئی۔ اس تقریب میں مقامی جماعت کے بہت سے احباب بھی شریک ہوئے۔ شریک ہونے والوں میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور۔ مولوی عبد الغفور صاحب۔ مولوی عبد الوہاب صاحب عمر اور محمود الحسن صاحب جنرل سکرٹری کے اسماء قابل ذکر ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ صالح اور خادم دین بننے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲ فروری ۱۹۵۲ء

زندہ دین ہی دنیا کو تباہی سے بچا سکتا ہے

چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے یونائٹیڈ پریس آف امریکہ کے نمائندے سے ملاقات کے دوران میں جو بیان موجودہ بین الاقوامی حالات پر دیا ہے۔ بڑی اقوام کے لئے ایک بہت بڑا انتباہ ہے۔ جو ان حالات کی ذمہ وار ہیں۔ چوہدری صاحب کا ایسے نازک وقت میں یہ حق کی آواز اٹھانا قبل از وقت نہیں ہے۔ یہی لمحہ ہے کہ ان اقوام کو جو تیسری عالمگیر جنگ کی بڑے انہماک سے تیاری کر رہی ہیں بتایا جاتا کہ ان کا یہ رجحان دنیا کے لئے کس قدر خطرناک حادثات کا پیش خیمہ ثابت ہونے والا ہے

چوہدری صاحب نے دو باتیں نہایت وضاحت سے بیان کر دی ہیں جو آئندہ خطرات کی پیش خبری دے رہی ہیں۔ ایک تو یہ کہ

> گزشتہ تین ماہ میں جنرل اسمبلی کے چھٹے اجلاس کے موقعہ پر مشرق و مغرب نے متعدد اہم بین الاقوامی مسائل کے بارہ میں جو رویہ اختیار کیا ہے۔ وہ پہلے کی نسبت زیادہ سخت اور متشددانہ تھا ان کے اس رویہ کا بین الاقوامی صورت حال پر مستقبل قریب میں اثر انداز ہونا بعید از قیاس نہیں۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ کوئی قوم یونہی بے سوچے سمجھے بآسانی جنگ کا آغاز کر دے گی۔ لیکن اس بات کا بہت امکان ہے کہ جلد ہی صورت حال قابو سے باہر ہو جائے۔

اگرچہ دوسری عالمگیر جنگ کے اختتام کے ساتھ ہی یہ امکان رونما ہو گیا تھا۔ اور سچی بات تو یہ ہے کہ جنگ کبھی ختم ہی نہیں ہوئی بلکہ صرف گرم جنگ سے سرد جنگ کی طرف منتقل ہو گئی ہے۔ اور فریقین کسی قدر بدل گئے ہیں۔ چوہدری صاحب نے اپنے مشاہدہ اور تجربہ سے جو بات فرمائی ہے۔ وہ یہ ہے کہ گزشتہ تین ماہ سے جو بین الاقوامی حالات انہوں نے ملاحظہ کئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ سرد جنگ پھر گرم جنگ میں جلد ہی منتقل ہونے والی ہے۔ مشرق و مغرب کا رویہ پہلے کی نسبت ایک دوسرے کے خلاف زیادہ سخت اور متشددانہ نظر آتا ہے۔ اس لئے اس سے یہ نتیجہ نکالنا بعید از قیاس نہیں ہے۔ کہ صورت حال قابو سے باہر ہونے کے امکانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔

دوسری نشاندہی جو چوہدری صاحب نے فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ

> "مشرق و مغرب کے باہمی جھگڑے اور کشیدگی کی طوالت پسماندہ اور غیر ترقی یافتہ علاقوں میں کسی وقت بھی جنگ کے شعلے بھڑکانے کا موجب بن سکتی ہے۔ وہاں کے لوگ اس امر کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں کہ مشرق و مغرب کی سرد جنگ اور اس کی طوالت ان کی آزادی و خوشحالی کے دور کو غیر معین عرصہ کے لئے التوا میں ڈالتی چلی جا رہی ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ فوج یا انفرادی طاقت کے ہاتھوں ہی نتائج کی پروا کئے بغیر وہاں ایک مہیب کشمکش کا آغاز ہو۔ بلکہ اس سے پیشتر ہی خود اقتصادی بدحالی ہی جنگ کے آغاز کا باعث ہو سکتی ہے۔"

پسماندہ ممالک میں جو اس وقت بری حالت ہو رہی ہے۔ یہ مشرق و مغرب کی موجودہ کشمکش کا ہی نتیجہ ہے۔ یہ بڑی اقوام ایک دوسری پر تفوق حاصل کرنے اور دنیا کی لوٹ کھسوٹ کو اپنا اعلی حق بنانے کے لئے جس طرح سرد جنگ میں مصروف ہیں۔ پسماندہ اقوام کی اقتصادی حالت پر بری طرح اثر انداز ہو رہا ہے۔ چونکہ آئندہ اگر جنگ نے گرم صورت اختیار کی۔ تو وہ کسی خاص خطہ تک محدود نہیں رہے گی۔ بلکہ تمام دنیا میدان جنگ بن جائے گی۔ اس لئے دونوں مشرق و مغرب میں سے ہر ایک آئندہ گرم جنگ کی تیاری کے لئے ضروری سمجھتا ہے کہ دنیا کے زیادہ سے زیادہ جنگی اڈے اس کے اپنے ہاتھ میں آجائیں۔ اس لئے جہاں جہاں اس کا بس چلتا ہے۔ اپنا اثر جمانے کے لئے پوری پوری کوشش میں مصروف ہے۔

علاوہ ازیں پسماندہ ممالک کو اپنی حالت درست کرنے کے لئے بڑی اقوام سے جو مدد مل سکتی تھی۔ نہ صرف یہ کہ وہ مسدود ہو چکی ہے۔ بلکہ خود ان کے اپنے دولت کے ذخیرے بڑی اقوام کی دستبرد کا شکار ہو رہے ہیں۔ ان کی تمام دولت یہ بڑی اقوام اپنے قبضہ میں لے لینا چاہتی ہیں۔ تاکہ جنگ میں کام آئے۔ اس طرح جتنا یہ سرد جنگ طول کھینچ رہی ہے اتنا ہی ان ممالک کی حالت بھی پستی سے پست تر ہوتی جا رہی ہے۔ اور یہ خدشہ بے بنیاد نہیں ہے۔ کہ ان ممالک میں امن قائم رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ جو بذات خود عالمگیر جنگ کا باعث ہو سکتا ہے۔

الغرض چوہدری صاحب نے اپنے مشاہدہ سے جو یہ دو واضح نشانات محسوس کئے ہیں۔ اور ان کو اقوام عالم کے سامنے رکھا ہے۔ اور انتباہ کیا ہے۔ وہ نہایت بر وقت ہے۔ اور اگر اس بر وقت انتباہ کو بے پرواہی کی نذر کر دیا گیا۔ اور بڑی اقوام اپنی اسی شغل میں مصروف رہیں۔ جیسا کہ اغلب ہے۔ تو وہ دن دور نہیں کہ تمام دنیا خدانہ کرے گرم جنگ کے خوفناک اور مہیب شعلوں کے چنگل میں آجائے گی اور جھلس کر رہ جائے گی۔

اس کا علاج جو چوہدری صاحب نے فرمایا ہے یہی ہے کہ دونوں طرف مفاہمت کی فضا پیدا کی جائے ہر طرف چاہتی ہے اور یقیناً دل سے چاہتی ہے کہ جنگ نہ ہو۔ مگر مخالف کی طرف سے جو بے اطمینانی ہے۔ اسی کی وجہ سے ان تدابیر پر عمل نہیں کر سکتی۔ جو ایک دوسرے کے لئے باعث اطمینان ہو سکتی ہے۔ ہر ایک فریق سمجھتا ہے کہ مخالف جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ اس لئے وہ بھی تیاری کرتا ہے۔ اس طرح دونوں تیاری کرتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس دوڑ میں آخر کسی نہ کسی برے لمحہ میں ایسے نقطہ پر پہنچ جائیں گے۔ کہ تباہی شروع ہو جائے گی۔ یہ نتیجہ ہے ان مادی رجحانات کا جو گزشتہ چند صدیوں سے ان بڑی اقوام میں برق رفتاری کے ساتھ ترقی کر رہے ہیں۔ جس سے انسانیت تو دب گئی ہے اور حیوانیت برسر عروج آگئی ہے ضرورت ہے کہ پھر انسانیت کو ان اقوام میں از سر نو زندہ کیا جائے۔ جب تک ان میں روحانیت کی نئی زمین اور نیا آسمان نہ بنے گا یہ مشکل ہے کہ ان اقوام میں انسانیت از سر نو زندہ ہو سکے۔ ایسا ہونا بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ایک زندہ دین وہ دین جو عیسائیت کی طرح محض توہمات کا پلندہ نہ ہو۔ بلکہ جو روحانیت کو علمی انداز سے پیش کر سکے۔ جو ان کی موجودہ عقلی ذہنیت کو اپیل کر سکے۔ اور جو عملی زندگی کو روحانی قدروں میں ڈھال سکے ان اقوام میں پھیلایا جائے۔ ایسا دین صرف اسلام ہے۔ مگر افسوس ہے کہ وہ لوگ جن کے پاس یہ خزانہ ہے وہ خود مبہوت ہیں۔ ان کو اپنے اس خزانہ کا نہ تو علم ہے۔ اور نہ سکت کہ ان جواہرات کو منظر عام پر لائیں۔ بلکہ جن کو انہوں نے مٹی میں ملا رکھا ہے۔ اور خود اپنے عمل سے اس کی تردید کر رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی تنتیسویں (۳۳) مجلس مشاورت

۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھش مطابق ۱۱ تا ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی تنتیسویں (۳۳) مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۱ تا ۱۳ شہادت ۱۳۳۱ھش مطابق ۱۱ تا ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاءاللہ۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا جلد انتخاب کر کے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

پروگرام دورہ انسپکٹر تعلیم و تربیت

نمبر شمار	ضلع	جماعت ہائے	تواریخ
۱	لائل پور	(۱) چک ۳۳۲ ج ب دھنی دیو ۔ ٹکڑہ ۵۸/۳	۴ تا ۹ فروری
۲	شیخوپورہ	(۱) شیخوپورہ (۲) کوجر (۳) خانقاہ ڈوگراں	۱۰ تا ۱۴ فروری
۳	سیالکوٹ	(۱) دھرگ میانہ (۲) گھٹبکے بججہ (۳) ڈسکہ (۴) سمبڑسکہ	۱۵ تا ۲۳ فروری

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

ولادت

خاکسار کے ہاں خدا تعالےٰ کے فضل سے تین لڑکیوں کے بعد ۱۹/۱/۵۲ کو لڑکا تولد ہوا۔ احباب درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار۔ دین محمد بھٹی راولپنڈی

کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ کیا

جماعت احمدیہ کی قومی سیاسی اور ملّی خدمات کا اعتراف غیروں کی زبانی

(۵)

(مرتبہ ملک فضل حسین صاحب احمدی مہاجر)

ملک کے لئے آل انڈیا نیشنل کانگرس نے جو دستور اساسی "نہرو رپورٹ" کے نام سے تیار کیا تھا وہ تو واپس لے لیا گیا۔ اور مسلمان اقلیت اس کے بداثرات سے بچ گئی۔ مگر اس کی جگہ برٹش حکومت کی طرف سے ایک اور رپورٹ منصّۂ ظہور میں آگئی۔ جو "سائمن رپورٹ" کے نام سے مشہور ہوئی۔

یہ رپورٹ سائمن کمیشن کی مرتب کردہ تھی۔ اس رپورٹ کے مؤلفین نے اصلاحات کا خاکہ ایسے رنگ میں تیار کیا۔ اور اسے ملک میں نافذ کرنے کی سفارش کی۔ جو نہ صرف عام ملک کے لئے غیر مفید تھی۔ بلکہ مسلم قوم کے لئے بھی بیحد مضر اور نقصان دہ تھی جیسا کہ اس کے شائع ہونے پر اکثر مسلمان لیڈروں اور اخباروں نے ظاہر بھی کیا تھا۔ جن میں سے چند کا اظہار خیال ذیل میں درج ہے۔

نواب سر ذوالفقار علی خاں اور علامہ سر اقبال کا مشترکہ بیان یہ تھا:۔

"رپورٹ کی سفارشات کی تہ میں جو پالیسی کارفرما ہے۔ اس کا مطلب ہمارے نزدیک اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ مسلمانوں کے اہم مطالبات کو ٹھکرا کر انتہا پسند ہندوؤں کو خوش کرنا مقصود ہے"۔

اسی طرح ملک برکت علی صاحب نے فرمایا کہ "سائمن کمیشن کی سفارشات نہایت دردانگیز ہیں۔ اکثر تو ایسی ہیں کہ جن سے اصلاحات کے نفاذ سے بھی پیشتر کی حالت عود کر آئی ہے"

اخبار مسلم آؤٹ لک نے لکھا تھا کہ "سفارشات نہایت مایوس کن ہیں"

ان کے سوا اور بھی لیڈران قوم اور جرائد ملت نے اس رپورٹ کو کھلے لفظوں مسلم قوم کے لئے مضر نقصان دہ اور مایوس کن بتایا۔ مگر عجیب بات یہ ہے کہ ان میں سے کسی ایک کو بھی یہ توفیق نہ ملی۔ کہ وہ اس رپورٹ پر سیر حاصل تبصرہ کرتا۔ اس کے بدنتائج سے جہاں اپنی قوم کو بالتفصیل آگاہ کرتا وہاں حکمران طبقہ کو بھی اس میں کی گئی ناانصافیوں کا علم دیتے ہوئے مدلل اور معقول طریق سے آن کارڈ کرتا اور انہیں مسلم مطالبات کی واجبیت معقولیت اور حق و انصاف پر مبنی ہونے کا یقین دلاتا۔ مگر مسلم قوم کی خوش قسمتی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق بھی جماعت احمدیہ کے امام عالی مقام ہی کو عطا فرمائی۔ اور رپورٹ شائع ہونے کے بعد

ایک قلیل بلکہ اقل عرصہ میں ہی حضور نے نہ صرف اس پر ایک جامع و مانع تبصرہ لکھ ڈالا۔ بلکہ اس کو انگریزی میں ترجمہ کروا کر اور پھر بصرف زر کثیر چھپوا کر اس کی کافی جلدیں ہوائی ڈاک کے ذریعہ انگلستان کے مدبروں۔ جریدہ نگاروں امیروں اور وزیروں کو بھجوا دیں۔ اسی پر اکتفا نہ کی۔ خود ملک کے انگریزی طبقہ تک بھی اس ضخیم کتاب کو پہنچا دیا گیا۔ یہی نہیں اس کا اردو ایڈیشن ہزاروں کی تعداد میں ملک کے ہر طبقہ و خیال کے مسلمانوں میں پھیلا کر ان کو اس کتاب کے معانی و مطالب سے واقف کر کے اس رپورٹ کی بے انصافیوں مضرتوں اور آنے والے خطروں سے واقف و آگاہ کر دیا گیا۔

یہ معرکتہ الآرا اور مہتم بالشان تبصرہ کس قدر بروقت۔ برمحل۔ برجستہ مدلل اور معقول تھا۔ اور اس کا کیا اثر ہوا۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل آراء ملاحظہ ہوں۔

آنریبل پٹرسن سی۔ ایل۔ ایس آئی

نے لکھا تھا کہ:۔

"یہ تصنیف موجودہ گتھی کے لئے ایک دلچسپ اور قابل قدر کوشش ہے۔ مسلمانوں کا نقطۂ نظر اس میں بہت وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔"

سرہون روم

موصوف نے شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا تھا کہ:۔

"سائمن کی تجاویز پر بھی ایک مفصل تنقید ہے۔ جو میری نظر سے گذری ہے۔ میں اس اخلاص اور معقولیت اور وضاحت کی داد دیتا ہوں۔ جس سے کہ امام جماعت احمدیہ نے اپنی جماعت کے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اور میں ہز ہولی نس کے نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے اس امر کے متعلق بلند خیال سے متاثر ہوا ہوں"۔

مسٹر ایل ایم ایمری

جو بعد ازاں وزیر ہند بھی ہو گئے تھے۔ لکھا کہ "میں نے اس کتاب کو بہت دلچسپی سے پڑھا ہے۔ اور میں اس روح کو جس کے ساتھ یہ کتاب لکھی ہے۔ اور نیز اس محققانہ قابلیت کو جس کے ساتھ ان سیاسی مسائل کو حل کیا گیا ہے۔ نہایت قدر سے دیکھتا ہوں"۔

اسی طرح مسلمان لیڈروں اور مسلمان اخباروں کے ایڈیٹروں نے بھی اس پر اظہار خیال کیا تھا۔ جن میں سے چند ایک کی رائیں درج ذیل ہیں

ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

"میں نے جناب (امام جماعت احمدیہ) کی کتاب نہایت دلچسپی سے پڑھی۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ اسکی یورپ میں بہت اشاعت فرمائیں۔ ہر ایک ممبر پارلیمنٹ کو ایک ایک نقل ضرور بھیجدی جائے۔ اور انگلستان کے ہر مدیر اخبار کو بھی ایک ایک نسخہ ارسال فرمایا جائے۔ اس کتاب کی ہندوستان کی نسبت انگلستان میں زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔ جناب نے اسلام کی ایک اہم ضرورت سرانجام دی ہے"

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون صاحب کراچی

موصوف نے لکھا تھا کہ "میری رائے میں سیاسیات کے باب میں جس قدر کتابیں ہندوستان میں لکھی گئی ہیں۔ ان میں کتاب "ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل" بہترین تصنیف میں سے ہے"

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال

موصوف نے تحریر فرمایا تھا کہ "تبصرہ کے چند مقامات کا میں نے مطالعہ کیا ہے۔ نہایت عمدہ اور جامع ہے"

ایڈیٹر صاحب اخبار انقلاب لاہور

نے لکھا:۔

"جناب مرزا صاحب نے اس تبصرہ کے ذریعہ سے مسلمانوں کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے۔ یہ بڑی بڑی اسلامی جماعتوں کا کام تھا۔ جو مرزا صاحب نے انجام دیا۔

ایڈیٹر صاحب اخبار سیاست لاہور

نے لکھا تھا کہ:۔

"مذہبی اختلافات کی بات چھوڑ کر دیکھیں تو جناب بشیرالدین محمود احمد صاحب نے میدان تصنیف و تالیف میں جو کام کیا ہے۔ وہ بلحاظ ضخامت و افادہ ہر تعریف کا مستحق ہے۔ اور سیاسیات میں اپنی جماعت کو عام مسلمانوں کے پہلو بہ پہلو چلانے میں آپ نے جس اصول عمل کی ابتداء کر کے اس کو اپنی قیادت میں کامیاب بنایا ہے وہ بھی ہر منصف مزاج مسلمان اور حق شناس انسان سے خراج تحسین وصول کر کے رہتا ہے۔ آپ کی سیاسی ذہانت کا ایک زمانہ قائل ہے۔ اور نہرو رپورٹ کے خلاف مسلمانوں کو مجتمع کرنے میں مسائل حاضرہ پر اسلامی نقطہ نگاہ سے مدلل بحث کرنے اور مسلمانوں کے حقوق کے متعلق استدلال سے مملو کتابیں شائع کرنے کی صورت میں آپ نے بہت ہی قابل تعریف کام کیا ہے۔ زیر بحث کتاب سائمن رپورٹ پر آپ کی تنقید ہے۔ جو انگریزی زبان میں لکھی گئی ہے جس کے مطالعہ سے آپ کی وسعت معلومات کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ کا طرز بیان سلیس اور قائل کر دینے والا ہوتا ہے آپ کی زبان بہت شستہ ہے"

ایڈیٹر صاحب اخبار ہمت لکھنؤ

نے لکھا تھا۔

"ہمارے خیال میں اس قدر ضخیم کتاب کا اتنی قلیل مدت میں اردو میں لکھا جانا انگریزی میں ترجمہ ہو کر طبع ہونا۔ اغلاط کی درستی۔ پروف کی صحت اور اس سے متعلقہ سینکڑوں دقتوں کے باوجود تکمیل پانا۔ اور فضائی ڈاک پر لنڈن روانہ کیا جانا اس کا بین ثبوت ہے کہ مسلمانوں میں بھی ایک ایسی جماعت ہے جو اپنے نقطۂ نظر کے مطابق اپنے فرائض سمجھ کر وقت پر انجام دیتی ہے اور نہایت مستعدی اور تندہی کے ساتھ ـــــ غرضیکہ کتاب مذکور ظاہری اور باطنی خوبیوں سے مزین اور دیکھنے کے قابل ہے"

(منقول از ٹائیٹل پیج کتاب سیاسی مسئلہ کا حل اردو صفحات آخر)

خواجہ حسن نظامی صاحب کی ڈائری کشمیر ایجی ٹیشن کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بحیثیت صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی خطہ کشمیر اور اہل کشمیر کے لئے جو کچھ کیا۔ اور حضور انور کی مساعی جمیلہ کے نتیجہ میں جو کچھ بھی ظہور میں آیا۔ اس کا حال خواجہ صاحب کی خود نوشتہ ڈائری میں سے پڑھیئے جو درج ذیل ہے

"کشمیر کے لئے ہر طبقہ اور ہر درجہ اور ہر فرقہ اور ہر عقیدہ کے مسلمانوں نے کام کیا۔

. . . . سب سے زیادہ کام آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے ارکان۔ صدر اور سیکرٹری نے کیا (جو کہ مولوی عبدالرحیم صاحب درد تھے) بعد میں احرار کمیٹی قائم ہوئی اور اس نے جتھے بھیجے۔ اس کے بعد کشمیر کی ریاست جھک گئی۔ اور صلح پر آمادہ ہو گئی۔ جس کے لئے آج کل بات چیت ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ احرار کمیٹی کی وجہ سے حکام ریاست صلح پر آمادہ ہوئے ہندو اخبارات لکھتے ہیں۔ کہ مہاراجہ کشمیر نے اپنی سالگرہ کی خوشی میں مسلمان رعایا سے صلح کر لی۔ لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ آل انڈیا کشمیر کمیٹی اور اس کے ارکان کی اندرونی کوششوں کا یہ نتیجہ ہے۔ بے شک احرار کمیٹی کے کام کا بھی اثر پڑا۔ اور مہاراجہ کی سالگرہ کا بھی کچھ نہ کچھ اس سے تعلق ہے۔ لیکن زیادہ تر آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے ولایتی پروپیگنڈا کا اثر ہے۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر نے ممتاز مسلمانوں کے ذریعہ لنڈن میں کوشش کی۔ انگلستان کے بڑے بڑے اخباروں میں ریاست کشمیر کے مظالم کی اطلاعیں شائع ہوئیں۔ اور اخباروں نے ریاست کشمیر کو مطعون کیا۔ اور مسلمان لیڈروں نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی تحریک کی وجہ سے وزیر ہند پر زور ڈالا۔ جب یہ نتیجہ نکلا۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر اور سیکرٹری اور اراکین کی ایک خوبی یہ ہے۔ کہ انہوں نے اس موقعہ پر مسلمانوں کو باہمی تفریق سے بچانے کی کوشش کی۔ ورنہ بعض مسلمان ریاست کی حکمت عملی کا شکار ہو گئے تھے۔ اور انہوں نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر اور سیکرٹری کی نسبت یہ لکھنا۔ اور کہنا شروع کر دیا تھا۔ کہ وہ صحیح عقیدہ کے مسلمان نہیں ہیں۔ اس واسطے مسلمان ان کے ساتھ کام نہیں کر سکتے۔ مگر آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر اور سیکرٹری اور اراکین نے نہایت عقلمندی اور صبر و ضبط سے کام لیا۔ ورنہ بات بڑھ جاتی۔ اور مسلمان آپس میں لڑنے لگتے۔ کشمیر کی حمایت کا کام رک جاتا۔ اور کشمیر کے مسلمانوں پر بہت زیادہ ظلم ہونے لگتا۔ کیونکہ ریاست کے حکام مسلمانوں کی خانہ جنگی سے مضبوط ہو جاتے۔"

(روزنامچہ خواجہ حسن نظامی صاحب ۲۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء)

مسٹر عبدالقادر صاحب نیا گاؤں لکھنؤ

"بندہ اگرچہ غیر احمدی ہے۔ لیکن احمدیہ جماعت نے آج کل جس زور شور سے مسلمانوں کے حقوق ریاست کشمیر میں قائم کرنے کے لئے عملی قدم اٹھایا ہے۔ اور باوجود علمائے اسلام کی خدمت مخالفت کے ہمدردی اسلام میں ثابت قدمی کا ثبوت دیا ہے۔ وہ اخبار الفضل کا مطالعہ کرنے والوں سے ہرگز مخفی نہیں رہ سکتا الخ"

(الفضل یکم اگست ۱۹۳۱ء صفحہ ۱۰)

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر محترم نے مسلمانان کشمیر کی ترقی و بہبودی۔ ان کے حقوق کے تحفظ۔ اور آزادی کے لئے جو کچھ کیا۔ اس کا ذکر اپنی دنوں ہندو پریس نے بھی کیا تھا۔ مگر ناگوار معاندانہ رنگ میں۔ نمونہ کے طور پر مندرجہ ذیل چند اقتباس ملاحظہ ہوں۔

ایڈیٹر اخبار ملاپ نے لکھا کہ:۔

"مرزا قادیانی نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی اس غرض سے قائم کی۔ تاکہ کشمیر کی موجودہ حکومت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ اور اس غرض کے لئے انہوں نے کشمیر کے گاؤں گاؤں میں پروپیگنڈا کیا۔ . . . . انہیں روپیہ بھیجا۔ ان کے لئے وکیل بھیجے۔ شورش پیدا کرنے والے واعظ بھیجے۔ شملہ میں اعلیٰ افسروں کے ساتھ ساز باز کرتا رہا۔"

(ملاپ یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء صفحہ ۵)

اس اخبار کے ایک دوسرے پرچہ میں یہ بھی چھپا تھا کہ۔

"قادیان کے خلیفہ جو خالص مذہبی آدمی بنتے ہیں۔ وہ بھی کشمیر کے مسلمانوں کے گلے سے طوقِ غلامی اتارنے کے لئے لنگر لنگوٹے کس لیتے ہیں۔ آج سے برسوں پہلے کشمیر کے گاؤں گاؤں میں قادیانیوں نے اپنے واعظ بھیج دیئے۔ جن کا کام مسلمانوں کو احمدی بنانے کے علاوہ یہ بھی تھا۔ کہ وہ حکومت کشمیر کے خلاف لوگوں کو بھڑکائیں اور بغاوت پر تیار کریں۔"

پھر لکھا کہ:۔

"قادیانی سازش کا نتیجہ ہے۔ کہ کشمیر کے امن پسند مسلمان اب شورش اور شرارت اور بغاوت کے شرارے بن چکے ہیں۔ اب کشمیری مسلمانوں کو وہ پہلے جیسا صلح جو۔ بیانہ رو اور حلیم الطبع انسان نہ سمجھو۔ بلکہ قادیانی روپیہ نے قادیانی پروپیگنڈا نے اور قادیانی گدی کے خلیفہ کی حرص و آز نے ان کشمیری مسلمانوں کو مرنے مارنے پر تیار کر دیا ہے۔"

یہی نہیں۔ اس طرح کی اور بھی بہت سی تحریریں کتاب "مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج" اور "مسئلہ کشمیر اور ہندو مہاسبھائی" میں دیکھی جا سکتی ہیں جن کے مطالعہ سے قارئین کرام کو صحیح علم ہو سکتا ہے۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ اور حضور کے غلاموں اور رفیقوں نے کشمیریوں کی فلاح اور رستگاری کے لئے کیا کچھ کیا۔ اور اس کے کتنے شاندار نتائج برآمد ہوئے۔

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے محترم صدر ہی کے مشن کی تائید میں متذکرہ بالا ہر دو کتابیں ۳۲-۱۹۳۱ء میں قادیان سے شائع کی گئی تھیں۔ جن کو کشمیری عوام اور کشمیری لیڈروں نے بے حد سراہا اور حوصلہ افزا لفظوں میں ان پر ریویو کیا۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل آراء سے ظاہر ہے۔ یہ رائیں ان لوگوں کی ہیں۔ جو کشمیر ایجی ٹیشن میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے رہے۔

مولوی محمد عبداللہ صاحب وکیل ہائیکورٹ کشمیر لکھتے ہیں "میری تمنا یہ تھی کہ کوئی بندہ خدا ڈوگرہ راج کی چیرہ دستیاں حیطہ تحریر میں لا کر دنیا کے سامنے پیش کرے۔ . . . . پس ملک فضل حسین صاحب نے رسالہ مندرجہ عنوان شائع کر کے احسان عظیم کیا ہے۔ اور یہ رسالہ اس قابل ہے۔ کہ تمام کشمیر اور ہندوستان میں اس کی اشاعت عام ہو۔ یہ رسالہ بھی ۳۲ لاکھ (کشمیری) مسلمانوں کو بدترین غلامی سے نجات دلانے کے لئے ایک ذریعہ ہو گا۔ میں فاضل مصنف کو مبارک باد عرض کرتا ہوں۔ خداوند کریم ان کو نیک بدلہ عطا فرمائے۔"

مسٹر عبدالرحیم صاحب ایم۔ اے لکھتے ہیں "میں نے جناب ملک فضل حسین صاحب کی تازہ تصنیف "مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج" پڑھی۔ میں اس کتاب کو اس لحاظ سے کہ اس میں کشمیری مسلمانوں کی حقیقی حالت کا فوٹو کھینچا ہے۔ پہلی تصنیف سمجھتا ہوں۔ کشمیری مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک حکومت نے روا رکھا ہے۔ اسے بھی اصلی روپ میں دکھایا گیا ہے۔ کشمیری مسلمانوں کی موجودہ جدوجہد جو کہ محض اس کی مظلومیت کی آواز ہے۔ اس کے خلاف جو ہندو مہاسبھا کا زہریلا پروپیگنڈا ہے۔ اسے بھی بالوضاحت بیان کیا ہے۔ میں خصوصیت کے ساتھ اپنے کشمیری بھائیوں سے استدعا کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کتاب کی اشاعت میں بیش از بیش حصہ لیں۔ جس قدر اس کتاب کی اشاعت ہو گی۔ اسی قدر اس میں کشمیری مظلوم کی خدمت ہو سکتی ہے۔ میں ذاتی طور پر اس کتاب کو پڑھ کر بہت خوش ہوا۔ اور مصنف کو اس قیمتی تصنیف پر مبارک باد دیتا ہوں۔"

(باقی اگلی قسط میں)

حج کے موقع پر ایک احمدی کی دعائیں

گذشتہ سال محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے بمع والدہ صاحبہ کے حج بیت اللہ شریف کے لئے جانے کی توفیق ملی۔ خدا تعالیٰ اسے قبول کرے اور انجام بخیر کرے۔ عاجز کو معلوم تھا۔ کہ ان خاص مواقع پر جن پر اکثر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ بیت اللہ شریف کو پہلی دفعہ دیکھنے پر جو دعا کی جائے۔ قبول ہوتی ہے۔ چونکہ بہت سی دعائیں مدنظر تھیں۔ خیال آیا۔ کہ سب تو اس وقت آدمی مانگ نہیں سکتا۔ اس لئے میں نے راستہ میں جہاز ہی پر جو جو دعائیں یاد آئیں ایک کاغذ پر لکھ لیں۔ اور جونہی خانہ کعبہ پر نظر پڑی۔ یہ دعا کی کہ الٰہی جو جو دعائیں میں نے اس کاغذ پر لکھی ہیں۔ قبول فرمائیو۔ اس کے بعد بھی عرفات کے میدان اور دوسرے مواقع پر جہاں مفصل دعائیں کیں۔ وہاں اس لکھی ہوئی دعا کی قبولیت کے لئے بھی حضرت احدیت کی خدمت میں درخواست کرتا رہا۔ چنانچہ منجملہ ان دعاؤں کے جو میں نے اسلام۔ احمدیت۔ حضرت اقدس کی صحت۔ درازی عمر اور تمام دینی امور میں کامیابی۔ سلسلہ کے مبلغین۔ درویشوں اور ان کے اہل و عیال۔ سلسلہ کے کارکنوں اور عزیز و اقارب اور دوستوں۔ محسنوں اور تمام احمدیوں کے لئے خوب دعائیں کیں۔ وہاں ساتھ ہی پاکستان کے استحکام کے لئے اور کشمیر کی آزادی کے لئے بھی دعائیں کرنے کی توفیق ملی۔

خاکسار کو مکہ مکرمہ میں دو ماہ اور دو دن قیام کی توفیق ملی۔ اور صبح و شام کا حصہ حرم شریف میں گذارنے کے مواقع ملے۔ اور مجھے یاد نہیں کہ میں نے اپنی دعاؤں میں کسی دن بھی پاکستان کے استحکام اور اسے دیانت دار اور محنت سے کام کرنے والے کارکن میسر آنے کے لئے دعا نہ کی ہو۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے عزیزم ڈاکٹر غفور الحق خان صاحب مرحوم کا بھی حج البدل کروا لیا تھا۔ خدا تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور عزیز کے درجات بلند کرے۔ آمین (خاکسار فیض الحسن خان)

سیکرٹری صاحبان مال جماعتہائے احمدیہ فوراً توجہ فرمائیں

جیسا کہ تمام سیکرٹری صاحبان مال کو معلوم ہے۔ کہ مالی سال کے آٹھ ماہ گذر چکے ہیں مگر ابھی تک کئی جماعتوں کی طرف سے گذشتہ سال کا بقایا وصول نہیں ہوا۔ اور نہ ہی ان کی طرف سے بقایا داران دہندگان کی فہرستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس لئے بقایا دار جماعتوں کے عہدیداران خصوصاً سیکرٹریان مال کو چاہیئے۔ کہ گذشتہ بقایا کی وصولی کی ازحد کوشش فرمائیں۔ اور بقایا کے وصول کرنے کے بعد نظارت ہذا کو بھی مطلع فرمائیں۔ نیز بقایا داران دہندگان کی فہرستیں معہ بقایا ارسال فرمائیں۔ تاکہ بقایا داران سے براہ راست خط و کتابت کی جا سکے۔ (ناظر بیت المال)

درخواست ہائے دعا

برادرم شیخ عنایت اللہ صاحب سکنہ کوٹ مومن ضلع سرگودہا کچھ عرصہ سے گردن میں رسولی پیدا ہو جانے کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ (۲) نیز بندہ کے ماموں صاحب اور پھوپھی صاحبہ بھی بیمار ہیں۔ احباب کرام دعائے صحت فرمائیں۔ (شیخ عبدالرشید احمدی کلرک سرگودہا کاٹن فیکٹری سرگودہا پنجاب)

گورو گرنتھ صاحب کا ایک قدیمی مطبوعہ نسخہ

(از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی)

(۲)

(۱۰) راگ بہاگڑا کی وار میں چھٹی پوڑی کے بعد یہ شلوک مرقوم ہے :۔ محلہ ۳

اندھیرا چانن تا تھیئے جا ستگو ر ملے رجائے
بندھن کوڑے سچ دسے گیان اندھیرا جائے
سب کچھ دیکھے تسے کا جن کیا تن ساج
نانک سرن کرتار کی کرتا را کھے لاج

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۴۵۵)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ شلوک گورو امرداس صاحب نے اچارن کیا تھا مگر مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اسے گورو رامداس صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اس پہ "محلہ ۴" لکھا ہے (ملاحظہ ہو مروجہ مطبوعہ گورو گرنتھ صاحب ص۵۵۱)

(۱۱) "راگ سورٹھ" کی وار کی پندرھویں پوڑی کے آگے یہ شلوک لکھا ہے :۔

"اک دجھبے اک دہئیے اکناں کتے کھاہے
اک پانی وچھوں سٹیے اک بھی مسن جا ہے
نانک اید نہ جاپئی کتھے جائے سماسئے"

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۵۳۵)

اس سے اس امر پہ روشنی پڑتی ہے کہ یہ شلوک جناب بابا نانک صاحب نے فرمایا ہے۔ مگر مروجہ مطبوعہ گورو گرنتھ صاحب میں اسے گورو امرداس صاحب کا فرمودہ ظاہر کرنے کے لئے اس پہ "محلہ ۳" مرقوم ہے۔ (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۶۴۸)

شبدارتھ گورو گرنتھ صاحب میں مندرجہ بالا شلوک کے متعلق یہ نوٹ مرقوم ہے :۔

"سری کرتار پور والے گورو گرنتھ صاحب میں اس شلوک پہ محلہ ا مرقوم ہے"

(ترجمہ از شبدارتھ گورو گرنتھ صاحب ص۶۴۸)

(۱۲) "راگ دھناسری" میں گورو ارجن صاحب کی طرف منسوب کرکے یہ شلوک درج کیا گیا ہے :۔

دھناسری محلہ ۵

"من مرے دھات مرجائے
بن من مو ئے کیسے ہر پائے
... ...
اپنی کلا آپے ہر جانے
نانک گورمکھ نام پچھانے"

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۵۴۹)

مگر مروجہ گورو گرنتھ صاحب کے تمام نسخوں میں اس شلوک پہ "محلہ ۳" کے الفاظ ہیں۔ جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ شلوک گورو امرداس صاحب نے بیان کیا تھا اور گورو ارجن داس صاحب کی طرف منسوب کرنا درست نہیں۔ (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۶۶۵)

(۱۳) "راگ سوہی" میں کچھ "اشٹپدیاں" بھی درج ہیں ان میں ایک "اشٹپدی" یوں ہے :۔

راگ سوہی محلہ ۵ اشٹپدیاں گھر ۲

"کون آن ملاوے میرا پریتم پیارا
ہوں تس میہہ آپ وچیائی
... ...
نانک پور رہیو ہے جت کت تت گوسائی"

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۶۲۱-۲۲)

مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس اشٹپدی پہ "محلہ ۴" کا عنوان دیا گیا ہے جس سے اس کا بیان کرتا گورو رامداس صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۷۵۷)

(۱۴) "راگ سوہی کی وار" میں بھی متعدد شبد ایسے ہیں جو چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں کسی اور گورو کے بیان کردہ ظاہر کئے گئے ہیں۔ اور مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں انہیں کسی اور گورو کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ چنانچہ چوتھی پوڑی کی ابتداء میں مرقوم ہے :۔ محلہ ۳

سوہا رنگ پہنے نسی بن تاکے گل ہار
سچا رنگ مجیٹھ کا گورمکھ برہم بچار
نانک پریم مہاد سی سب برائیاں جھار

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۶۵۴)

گویا اسے گورو امرداس صاحب نے بیان کیا تھا۔ لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اسے گورو رامداس صاحب کی طرف منسوب کرنے کی غرض سے اس پہ "محلہ ۴" کا عنوان دیا گیا ہے (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب ص۷۸۶)

(۱۵) اسی وار کی ساتویں پوڑی کے آغاز میں یہ شلوک لکھا ہے کہ :۔ شلوک محلہ ۳

جنی چلن جانیا سے کیوں کرے وتھار
چلن سار نہ جانتی کاج سوارن ہار

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۶۴۵)

موجودہ گورو گرنتھ صاحب میں اس شلوک پہ "محلہ ۲" مرقوم ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ گورو امرداس صاحب نے نہیں بلکہ گورو انگد صاحب نے اچارن کیا تھا (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۷۸۷)

(۱۶) اسی پوڑی کے آگے ایک اور شلوک یوں ہے :۔ محلہ ۳

رات کارن دھن سنچئے بھلکے چلن ہوئے
نانک نال نہ چلئی پھر پچھو تا وا ہوئے

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۶۴۵)

مروجہ گورو گرنتھ صاحب کے تمام مطبوعہ نسخوں میں یہ شلوک گورو انگد صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے کیونکہ ان میں اس پہ "محلہ ۲" مرقوم ہے (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۷۸۷)

(۱۷) اس وار کی ۱۹ ویں پوڑی سے قبل ایک شلوک یہ ہے۔ محلہ ۳

پہل بسنتے آگمن تن کا کر ہو بیچار
نانک سو صلاحیئے جے سبسے دیئے ادھار

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۶۴۸)

گویا یہ شبد گورو امرداس صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۷۹۱ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے بھی گورو انگد صاحب نے بیان کیا تھا کیونکہ وہاں اس پہ "محلہ ۲" کا عنوان دیا گیا ہے۔

(۱۸) "راگ بلاول" کی وار میں چھاپہ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں ساتویں پوڑی کے بعد یہ شلوک درج ہے :۔ محلہ ا

"جتنی گورمکھ ہر نام دھن نہ کھٹیو سے دیوالئے جگ ماہیں
... ...
گورمکھ سیوک بھائے ہر دھن ملے تتھوں کرم ہیں لے سکے
ہور سبھے دس دیسنتر ہر دھن ناہیں"

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۶۹۱)

یعنی یہ شلوک جناب بابا نانک صاحب کا بیان کردہ ہے مگر مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس پہ "محلہ ۴" کے الفاظ مرقوم ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بابا نانک صاحب نے نہیں بلکہ گورو رامداس صاحب نے بیان کیا تھا (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۸۵۲)

(۱۹) راگ رامکلی کی وار میں ایک شلوک یوں ہے :۔ محلہ ا

من مکھ دکھ کا کھیت ہے۔ دکھ بیجے دکھ کھائے
دکھ نچ جمے دکھ مرے ہوئیں کرتا دہائے
آون جان نہ سوجھئے اندھا اندھ کمائے
نانک پورب لکھیا کمانا اور نہ کرنا جائے

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۹۴۷)

(۲۰) اسی وار کی گیارویں پوڑی سے پہلے یہ شلوک مرقوم ہے :۔ شلوک محلہ ۳

ستی پاپ کر ست کماوے
گورو دکھیا گھر دیون جائے
... ...
نانک کل کا ایہہ پروان
آپے آکھن آپے جان

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۷۷۲)

یہ شلوک مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں بابا نانک صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اس پہ "محلہ ا" لکھا گیا ہے (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۹۵۱)

(۲۱) اسی راگ رامکلی کی وار میں ۱۸ ویں پوڑی سے قبل یہ شلوک ہے :۔ شلوک محلہ ا

نانک چنتا مت کرہو چنتا تسہی ہوئے
جل میں جنت اپائین تنا بھی روزی دے
اوتھے ہٹ نہ چلئی نہ کو کرس کرے
نانک چنتا مت کرہو چنتا تسہی ہوئے

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۷۷۶)

مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس شلوک پہ "محلہ ۲" مرقوم ہے۔ گویا یہ بابا نانک صاحب کا بیان کردہ نہیں بلکہ گورو انگد کا فرمودہ ہے۔ (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۹۵۵)

(۲۲) راگ مارو کی وار محلہ ۳ میں ایک شلوک یوں درج ہے۔ شلوک محلہ ۵

جن تو اندر گیان نہیں بھے نا ہی ہند
نانک مویاں کا کا ترا جے آپے مارے گوبند

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۸۸۴)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شلوک گورو ارجن صاحب کا فرمودہ ہے لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس پہ "محلہ ۳" لکھ کر اسے گورو امرداس صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۰۹۳)

(۲۳) راگ مارو محلہ ۵ میں یہ شلوک ملتا ہے محلہ ۲ ۔

بھورے بھورے رو ہر ٹھے سبودے آک
مدت پئی چرانیا پھر کڈوآوے رت

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۸۸۶)

لیکن مروجہ مطبوعہ گورو گرنتھ صاحب میں اس پہ "محلہ ۳" مرقوم ہے۔ (ملاحظہ ہو گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۰۹۵)

(۲۴) راگ کیدارا میں "محلہ ۴" کے عنوان پہ یہ شبد درج ہے :۔ کیدارا محلہ ۴

پربہ کی پریت پیاری
گمن منے مہر ہیو آسا نیتوں تار ہماری....

(گورو گرنتھ صاحب چھاپہ پتھر ص۹۰۷)

یہ شبد مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں گورو ارجن صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ کیونکہ وہاں اس پہ "محلہ ۴" نہیں بلکہ "محلہ ۵" لکھا ہے۔ (ملاحظہ ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ص۱۱۲۰) (باقی)

درخواستہائے دعا

میرے والد محترم مولوی سلطان علی صاحب مہاجر (سابق امیر جماعت احمدیہ پیر و چیچی حال امیر جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ چک ۹۲ لائلپور) ہجرت کے بعد سے مالی مشکلات سے دوچار ہیں اور صحت بھی بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب کرام اور درویشان قادیان سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مشکلات سے نجات عطا فرمائے اور ہر حال میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین (عبدالرحیم)

(۲) خاکساران اس سال میٹرک کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس لئے بزرگان جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خاکساران کی کامیابی کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین

خاکساران :۔ محمد افضل نسیم ۔ مرزا اسلم بیگ
ٹی آئی ہائی سکول چنیوٹ

مفید معلومات!

— ۱۹۵۱-۵۲ء کے لئے چائے کی برآمد کے لئے ۴ کروڑ ۵ لاکھ پونڈ (وزن کے پونڈ) کا الاٹمنٹ ہوا ہے۔

— حکومت پاکستان نے بندرگاہ چٹاگانگ کی ترقی کے لئے قلیل المیعاد منصوبہ پر تقریبًا ۳،۷۰،۰۰،۰۰۰ روپیہ صرف کئے ہیں۔ اور توقع ہے کہ طویل المیعاد منصوبے پر تقریبًا ۱۳،۴۸،۰۰،۰۰۰ روپے صرف ہوں گے۔

— غیر ملکی تجارت کی ترقیاتی کونسل نے اپنے حالیہ اجلاس میں تجارتی پالیسی درآمدی کنٹرول برآمدی کنٹرول ٹیکس اور جہازرانی وغیرہ کے متعلق متعلق قراردادوں پر غور کیا۔

اور حکومت پر زور دیا کہ وہ چائے کے ان باغات کی بحالی کے لئے فوری تدابیر کرے۔ جو پاکستانیوں کی ملکیت ہیں۔ کونسل نے جہازرانی کی ایک مشاورتی کمیٹی قائم کرنے کی سفارش بھی کی ہے۔

— میسرز برماشیل آئیل اسٹوریج اور ڈسٹربیوٹنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ اور برماشیل ایمپلائیز یونین کراچی کے درمیان جو صنعتی تنازعہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسے حکومت نے ایک ٹربیونل کے سپرد کر دیا ہے۔

— مرکزی حکومت نے پاکستانی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا قانون مجریہ ۱۹۵۰ء ۱۲ جنوری ۱۹۵۲ء سے نافذ کر دیا ہے۔

— پاکستان نے اقتصادی کمیشن برائے ایشیاء و مشرق بعید کی صنعت و تجارت کی کمیٹی کے چوتھے اجلاس منعقدہ رنگون میں شرکت کی۔

— پاکستان نے متعلقہ تجارتی معاہدوں کی تاریخ اجراء سے ستمبر ۱۹۵۱ء تک مصر۔ پولینڈ۔ اٹلی۔ مغربی جرمنی۔ آسٹریلیا اور اسپین سے درآمد کے مقابلہ میں ان ممالک کو زیادہ مقدار میں سامان برآمد کیا۔ اور سوئٹزرلینڈ۔ جاپان ہنگری اور لنکا سے برآمد کے مقابلہ میں ان ملکوں سے زیادہ سامان درآمد کیا۔

کراچی میں سائیکل رکشا کی صنعت سے غریب ترین طبقہ کے تقریبًا ۲،۰۰،۰۰۰ بے گھر مہاجر اپنی روزی کماتے ہیں۔

پاکستان کو اب ختم نہیں کیا جا سکتا

دہلی کا مشہور ہفتہ وار اخبار "ریاست" اپنے تازہ ترین شمارہ میں مندرجہ بالا عنوان سے لکھتا ہے:۔

"ماسٹر تارا سنگھ نے پاکستان قائم ہونے کے فورًا بعد پیشنگوئی کی تھی۔ کہ پاکستان دو ماہ کے اندر اندر ختم ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ میعاد چھ ماہ بڑھا دی گئی۔ اور اس میں پھر چھ چھ ماہ کا اس طرح ہی اضافہ ہوتا رہا۔ چنانچہ اب ماسٹر جی نے دہلی میں تقریر کرتے ہوئے تازہ ارشاد فرمایا:۔

"میں کہتا ہوں کہ بٹوارے کو ختم کرنا چاہیئے۔ میری پیشنگوئی ہے کہ چند مہینوں میں پاکستان میں بد امنی پھیلے گی۔ لیاقت کے قتل سے پاکستان کمزور ہوا ہے۔ کچھ عرصہ بعد وہ آپس جھگڑوں کی وجہ سے مزید کمزور ہوگا۔ اگر اس وقت ہم نے فائدہ نہ اٹھایا۔ تو نہایت ممکن ہے۔ کہ وہاں ایک ڈکٹیٹر پیدا ہو جائے۔ جو ہمارے کام کو مشکل بنا دے۔ اس لئے ہمیں جلد سے جلد دو ملکوں کو پھر سے ایک کرنے کے لئے کوشاں ہونا چاہیئے۔ لیکن یہ کرنا کانگرس کے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ پاکستان کی ماں کانگرس کو ختم کیا جائے۔ کانگرس ختم ہو گئی۔ تو اس کی اولاد پاکستان خود بخود ختم ہو جائے گا۔" ماں یعنی کانگرس تو نزع کی حالت میں ہے۔ مگر بیٹے کے ختم ہونے میں ہمیں شبہ ہے۔ کیونکہ اگر اعداد و شمار کو دیکھا جائے۔ تو جس صورت میں کہ پاکستان کے وزراء ہندوستان کے وزراء کے مقابلہ پر زیادہ محب الوطن اور اپنے ملک کے زیادہ خیر خواہ ہیں اور پاکستان نے پچھلے چار برس میں موت کے منہ میں سے گزر کر بھی زندگی حاصل کر لی۔ اور یہ دن رات ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اس کے اب ختم ہونے کا کیا سوال ہے۔ باقی رہا سوال مسٹر لیاقت علی خاں کی موت کے اثر کا۔ ماسٹر تارا سنگھ غلط فہمی میں مبتلا ہیں۔ ان کو سوچنا چاہیئے۔ کہ اگر گاندھی جیسے فرشتہ کی موت کے بعد بھی ہندوستان ختم نہیں ہو گیا۔ تو لیاقت علی کی موت کے باعث پاکستان کیونکر ختم ہوگا۔ اور دنیا کی پچھلی تاریخ کے مطابق اگر ایک لیڈر کے مرنے کے بعد دس لیڈر پیدا ہوتے ہیں۔ تو پھر مسٹر لیاقت علی کی موت کا پاکستان پر کیا اثر ممکن ہے۔ ہاں ہندوستان اور پاکستان پھر متحد ہو سکتے ہیں۔ تو صرف ایک صورت میں کہ ان دونوں ممالک کے لوگ اپنی بہتری متحدہ اقتصادی کوششوں میں محسوس کریں۔ بہرحال ماسٹر تارا سنگھ کے تو یہ بس میں نہیں۔ کہ یہ پاکستان کو ختم کر سکیں۔ ان کی فرقہ وارانہ سپرٹ کا نتیجہ تو یہ ہوگا۔ کہ ہندوستان میں مزید کئی پاکستان اور خالستان قائم ہوں گے۔"

نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں

نظارت بیت المال کی طرف سے ضروری گذارش

مالی سال رواں کے ۹ ماہ گزر رہے ہیں۔ اس وقت لازمی چندوں کے ۹ ماہ کے تدریجی بجٹ آمد کے مقابلہ میں وصولی قریبًا ۷۲،۰۰۰ روپے کم ہے۔ اس لئے نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے بقایا دار دوستوں کی فہرستیں مقامی سیکرٹری صاحب مال سے حاصل کر کے یا ان کو خود مل کر بقایاجات کی ادائیگی کے لئے انہیں توجہ دلائیں اور کوشش فرمائیں کہ ایسے بقایاجات جلد از جلد دوستوں سے وصول ہو جائیں۔ تاکہ بجٹ کے بقایا میں جو کمی ہے۔ وہ پوری ہو جائے۔ اسی طرح جملہ عہدہ دار دوستوں کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ اس کمی کو پورا کرنے کی انتہائی کوشش فرمائیں۔

چونکہ ہمارے اخراجات بجٹ کو مدنظر رکھ کر کئے جاتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ بجٹ کو پورا کیا جائے۔ ورنہ کئی ایسے کاموں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اور اس کی ذمہ واری زیادہ تر نمائندگان پر پڑتی ہے۔ جو بجٹ آمد و خرچ کی منظوری کے لئے سفارش کرتی ہے۔ (ناظر بیت المال)

انتظامات جلسہ سالانہ کے متعلق ضروری گذارش

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۱ء خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت کے ساتھ گزر گیا ہے۔ اس جلسہ کی کئی ایک خصوصیات ہیں۔ میرے خیال میں ایک اہم خصوصیت یہ ہے۔ کہ دنیا میں جہاں تک مجھے علم ہوا ہے۔ یہی ایک اجتماع ہے۔ جس میں قریبًا ۲۵ – ۳۰ ہزار مہمانوں کو اپنی اپنی فرودگاہ پر دونوں وقت کھانا مل جاتا ہو۔ لیکن ایسے موقعہ پر اتنے بڑے ہجوم میں جہاں مختلف طبائع کے دوست جمع ہوتے ہیں۔ بعض انفرادی یا اجتماعی شکایات کا پیدا ہو جانا ایک طبعی امر ہے۔ چونکہ اس وقت وہ خامیاں جو ہماری طرف سے انتظام کے متعلق احباب کے علم میں آئی ہوں۔ وہ ذہنوں میں تازہ ہوں گی اگر دوست اصلاح انتظامات کے متعلق اپنی اپنی تجاویز ہمیں مہربانی کر کے لکھ دیں۔ تو جہاں ہم ان کے مشکور ہوں گے۔ وہاں آئندہ سال انتظامات کے ان نقائص کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (افسر جلسہ سالانہ ربوہ ضلع جھنگ)

قابل توجہ جماعتہائے احمدیہ ضلعوار نظام پاکستان

نظارت تعلیم و تربیت نے ۲۲ دسمبر کے الفضل میں جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر ماہ جنوری کے لئے دینی نصاب کا اعلان کیا تھا۔ اور امید ظاہر کی تھی۔ کہ یہ چھوٹا سا نصاب اسی عرصہ میں تمام احباب کو یاد ہونا چاہیئے۔ اس بارہ میں جماعتوں میں کارروائی ہو رہی ہے۔ چنانچہ جماعتہائے لاہور۔ راولپنڈی کی طرف سے اطلاع آچکی ہے۔ نظارت ہذا باقی جماعت ہائے ضلعوار نظام یعنی سیالکوٹ سرگودھا۔ شیخوپورہ۔ ملتان۔ منٹگمری۔ کیمبل پور مردان۔ پشاور۔ کراچی وغیرہ کی توجہ بھی دینی نصاب کی طرف منعطف کراتی ہے۔ کہ ۲۲ دسمبر کے الفضل کے اعلان کے مطابق تعمیل فرماویں۔ اور کوشش فرمائیں۔ کہ جماعت کے مردوں۔ عورتوں اور دس سال تک کے بچوں کو کلمہ طیبہ۔ عقائد اسلام اور نماز سادہ اور نماز با ترجمہ آنا چاہیئے۔ اور مذکورہ جماعتہائے ماہ فروری کے پہلے ہفتہ میں رپورٹ فرمائیں۔ تاکہ آئندہ نصاب شائع کیا جا سکے۔

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

ہندوستان میں انتخابات کے نتائج - مدراس میں کانگرس کو شکست

نئی دہلی ۳۱ جنوری۔ ریاست حیدرآباد اسمبلی کے انتخابات ختم ہو چکے ہیں۔ کانگرس کو حیدرآباد اسمبلی میں دوسری جماعتوں سے کل گیارہ نشستوں کی اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔ حیدرآباد اسمبلی کی ۱۷۵ نشستوں میں سے کانگرس نے ۹۳ نشستیں اور باقی تمام جماعتوں نے صرف ۸۲ نشستیں حاصل کی ہیں۔ چنانچہ اب سابقہ توقعات کے خلاف حیدرآباد میں کانگرس اپنی وزارت قائم کر سکتی ہے۔

مغربی بنگال کی اسمبلی کے انتخابات میں بھی کانگرس نے اب تک ۱۸۷ نشستوں میں سے ۱۱۲ نشستیں حاصل کی ہیں ۷۵ نشستیں گنوائی ہیں۔

مدراس اسمبلی کی جن تین نشستوں کا آج اعلان ہوا ہے ان تینوں نشستوں میں کانگرس کی ہار ہوئی ہے ان میں دو نشستیں کرشک لوک پارٹی نے اور ایک کمیونسٹ امیدوار نے حاصل کی ہے۔ اب مدراس اسمبلی میں غیر کانگرسی جماعتوں کو کانگرس پر ۱۷ نشستوں کی اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔

مہاراجہ بیکانیر آج اپنے کانگرسی حریف خوشحال چند کو ۶۳ ہزار ووٹوں سے شکست دے کر ہندوستان پارلیمنٹ کے ایوان زیریں کے انتخابات میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

گندم کے نرخوں پر کنٹرول نہیں کیا جائیگا

لاہور ۳۱ جنوری۔ پنجاب کے وزیر زراعت صوفی عبدالحمید خان نے اعلان کیا ہے کہ صوبہ میں انسداد ذخیرہ اندوزی کا آرڈیننس نافذ کرنے کیلئے تمام اقدامات اختیار کر لئے گئے ہیں اور جب تک ضروری سمجھا گیا یہ آرڈیننس نافذ رہے گا۔

وزیر زراعت صوفی عبدالحمید خان نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ حکومت صوبہ بھر میں گندم کے نرخ بھی کنٹرول کرے گی۔ صوفی صاحب نے فرمایا۔ ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہوا اس سلسلہ میں ہمارا سابقہ تجربہ یہ ہے کہ مکمل راشننگ سسٹم کے بغیر قیمتوں کا کنٹرول کامیاب نہیں ہو سکتا۔

چرچل کی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد

لنڈن یکم فروری۔ برطانوی پارلیمنٹ میں لیبر پارٹی کنسرویٹو پارٹی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر رہی ہے لیبر پارٹی کی طرف سے یہ اعلان ہوا تھا کہ وزیر خزانہ مسٹر بٹلر نے موجودہ مالیاتی بحران کو ختم کرنے کے لئے جو تجاویز پیش کی ہیں وہ بالکل ناکافی ہیں۔ عام توقع یہ ہے کہ لیبر پارٹی کی تحریک کامیاب نہیں ہو سکے گی۔

میرا مقصد قوم کی خدمت ہے (ناظم الدین)

کلکتہ یکم فروری۔ وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین نے ایک عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی اقتدار میرے لئے کوئی دلکشی نہیں رکھتا۔ میرا مقصد محض قوم کی خدمت ہے۔

وزیر اعظم نے مشرقی بنگال کے عوام کی ترقی کے لئے مرکزی حکومت کی کوششوں کا مفصل ذکر کیا اور صوبائی تنگ نظری کی مذمت کی۔

مسلمان پناہ گزینوں کی قابل رحم حالت

انقرہ یکم فروری۔ ترک حکومت نے بلغاریہ سے آئے ہوئے ان سینکڑوں مسلمان پناہ گزینوں کی خستہ حالی کی نمایاں طور پر اشاعت کی ہے جو شدید سردی کی وجہ سے گویا موت کا مقابلہ کر رہے ہیں۔

سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ بلغاریہ کے سرحدی علاقوں میں مسلمان پناہ گزینوں کی حالت انتہائی قابل رحم ہے۔ ترکیہ نے جب گذشتہ نومبر میں دونوں ملکوں کی درمیانی سرحد بند کر دی تا کہ جعلی ویزا پر اشتراکی ایجنٹوں کا ملک میں داخلہ روکا جائے گا۔ بلغاروی حکام نے یہ رویہ اختیار کر لیا ہے کہ پناہ گزینوں کی بڑی تعداد کو سرحد کی جانب کھلے میدانوں میں دھکیل دیا جائے (اسٹار)

ضلع جہلم میں ایک ٹیکسٹائل مل قائم کی جائیگی

لاہور ۳۱ جنوری۔ گجرات اور جلال پور جٹاں کے بافندوں کی انجمن نے مقامی اخباروں کی وساطت سے یہ آواز اٹھائی ہے کہ گجرات میں سوت کاتنے کی مشین لگائی جائے حکومت پنجاب کا ضلع جہلم میں ۲۵ ہزار تکلوں کی ایک ٹیکسٹائل مل قائم کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ یہ مل گجرات جہلم اور دوسرے ملحقہ اضلاع کے بافندوں کے لئے دھاگا حاصل کرنے کیلئے کوئی دقت باقی نہ رہے گی بافندوں کی مختلف انجمنوں کی طرف سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت کھڈی پر کام کرنے والے بافندوں کے لئے رنگائی چھپائی اور ڈیزائن بنانے کے سلسلے میں تربیت کا انتظام کرے۔ چنانچہ یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سلسلے میں وسیع پیمانے پر تربیت حاصل کرنے کا بندوبست شاہدرہ کے گورنمنٹ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ اور گجرات کے سرکاری صنعتی سکول میں پہلے سے موجود ہے۔ ان اداروں میں داخل ہونے کیلئے جو تفصیلات درکار ہوں امیدوار ان اداروں کے افسران اعلیٰ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

روسی ٹیلی ویژن کے مرکزوں میں اضافہ

ماسکو یکم فروری۔ روسی ٹیلی ویژن کے تیسرے مرکز سے تجرباتی نشریہ شروع کیا گیا ہے۔ اس وقت یہ نیا اسٹیشن ہفتہ میں دو بار پروگرام نشر کرتا ہے۔ لیکن امید کی جاتی ہے کہ ماسکو اور لینن گراڈ کی طرح یہاں سے بھی روزانہ باقاعدہ نشریے سٹی ماجون میں شروع کئے جائیں گے۔ اس وقت صرف شہر میں تقریباً ... ٹیلی ویژن سیٹ ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان سیٹوں پر نشریے بہت اچھی طرح سے سنے اور دیکھے جا سکتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ ۵۰ میل کے حلقہ میں نشریوں کو سنا اور دیکھا جا سکے (اسٹار)

عظام پاشا کو مصری کابینہ میں شریک کرنیکی کوشش

پیرس یکم فروری۔ اقوام متحدہ میں عرب لیگ کے حلقے ایک ایجنسی کی اس اطلاع کی توثیق نہیں کر رہے کہ ماہر پاشا عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عظام پاشا سے نئی مصری حکومت میں عہدہ قبول کرنے کو کہہ رہے ہیں ——— اعلیٰ عرب حلقوں کا خیال ہے کہ اگر ایسی کوشش کی گئی۔ تو عظام پاشا کو اسے قبول کرنے میں تامل ہو گا۔ کیونکہ ایسی حالت میں وہ لیگ کے سیکرٹری نہیں رہ سکیں گے۔

مغربی دنیا سے لیگ کے تعلقات کے مسئلہ میں خیال کیا جاتا ہے کہ عظام پاشا مصری قومی پالیسی کی بھی ویسی ہی نمائندگی کر رہے ہیں۔ جیسی عام عرب پالیسی کی۔ (اسٹار)

۹ فروری کو "یوم سر عبدالقادر" منایا جائیگا

کراچی۔ یکم فروری۔ حال ہی میں قائم شدہ پنجاب لٹریری لیگ ۹ فروری کو لاہور میں سر عبدالقادر مرحوم کا دن منانے کے انتظامات کر رہی ہے اس سلسلہ میں مرتب شدہ پروگرام میں ایک مشاعرہ اور مرحوم کی تصانیف کی نمائش کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

انجمن کے جنرل سیکرٹری مسٹر سعید حسن ملک اور انتظامیہ کے ایک رکن مسٹر عبداللہ بٹ نے ایک مشترکہ بیان میں عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ اگر کسی کے پاس سر عبدالقادر مرحوم کا کوئی غیر مطبوعہ خط یا مسودہ ہو تو اسے عاریتاً انجمن کو دیا جائے جسے شکریہ کے ساتھ واپس کر دیا جائے گا۔ ایسے خطوط یا مسودے مولانا صلاح الدین احمد ایڈیٹر ادبی دنیا لاہور کے نام بھیجے جائیں۔

اس انجمن کا مقصد پنجاب میں ثقافتی مجلسی اور ادبی سرگرمیوں کو تقویت پہنچانا ہے۔ انجمن کے سرپرست پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ اور سر جمال خان لغاری ہیں (اسٹار)

لنڈن (ریڈیو سے) حال ہی میں عراقی حکومت نے لندن کی ایک فرم کو عراق کے ایک کثیر علاقہ کا فضائی جائزہ لینے کا ٹھیکہ دیا ہے۔ فضائی جائزہ کے ذریعہ جو تصویریں اتاری جائیں گی۔ ان سے ایسے نقشے مرتب کئے جائیں گے۔ جو ترقی کے منصوبوں میں استعمال ہوں گے۔ (اسٹار)

شام میں تقسیم اراضی کی سکیم

دمشق یکم فروری۔ شامی وزارت زراعت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ شامی حکومت اراضی کی تقسیم کے ایک ایسے منصوبہ پر غور کر رہی ہے جس سے ڈیڑھ لاکھ آدمی زمینوں پر اچھی زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

بتایا گیا ہے کہ شامی حکومت کے پاس ایسی کافی زمین موجود ہے۔ جسے استعمال کر کے ملک کے اقتصادی نظام کو تقویت پہنچائی جا سکتی ہے (اسٹار)

جنوبی افریقہ سے پاکستان کو کوئلہ کی برآمد

کیپ ٹاؤن۔ یکم فروری۔ جنوبی افریقہ کے وزیر اقتصادیات نے پاکستانی وفد کو مطلع کیا ہے کہ ملک میں کوئلہ کی کمی کے باعث پاکستان کو موجودہ تخفیف شدہ برآمد میں کوئی اضافہ نہیں ہو سکے گا۔ تا وقتیکہ مقامی صورت حال زیادہ بہتر نہ ہو جائے۔

یہ کمی سڑکوں اور انجنوں کی کمیابی کی وجہ سے رونما ہوئی ہے۔ قرائن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس موسم سرما میں بالخصوص رینڈ کے صنعتی علاقہ میں کوئلہ کی سخت کمی محسوس کی جائے گی۔ (اسٹار)

عرب ایوانہائے تجارت کا اجلاس

عمان۔ یکم فروری۔ عمان کے ایوان تجارت کو بیروت کے ایوان تجارت کی طرف سے یہ دعوت نامہ موصول ہوا ہے کہ عرب ایوانہائے تجارت کے مستقل ادارہ کا جو اجلاس ۲۴ مارچ کو بیروت میں ہونے والا ہے۔ اس میں شرکت کے لئے نمائندے روانہ کئے جائیں۔

یہ ادارہ گذشتہ سال عرب ایوانہائے تجارت کے اجلاس کے بعد قائم کیا گیا تھا۔ (اسٹار)

سندھ کے درآمدی تاجروں کی انجمن

سکھر۔ یکم فروری۔ سرکردہ درآمدی تاجروں کے ایک جلسہ میں سندھ کے درآمدی تاجروں کی انجمن قائم کی گئی ہے۔ انجمن کا مقصد یہ ہے کہ درآمدی تاجروں کے نفاذ کی حفاظت کی جائے۔ اور درآمدی لائسنسوں کی "منصفانہ تقسیم" کا بندوبست لیا جائے۔ (اسٹار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴